بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳
رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

الفضل

روزنامہ قادیان

یوم شنبہ

مدینۃ المسیح

لاہور ۲ ماہ امان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سوا سات بجے شام بذریعہ فون یہ اطلاع جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے دی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ آج ہسپتال سے گھر واپس تشریف لے آئی ہیں۔ اور خدا کے فضل سے اپریشن کامیاب رہا ہے۔ باقی اہل بیت خیریت سے ہیں۔

قادیان ۲ ماہ امان۔ آج خطبہ جمعہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب امیر مقامی نے پڑھا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی طبیعت پہلے سے اچھی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

افسوس مسماۃ جلال بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری حاکم علی صاحب دار الشکر قادیان آج بعمر ۵۳ سال وفات پا گئیں۔

جلد ۳۳ | ۳ ماہ امان ہش ۱۳۲۴ | ۱۷ ربیع الاول ۱۳۶۴ھ | ۳ مارچ ۱۹۴۵ء | نمبر ۵۳

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۷ ربیع الاول ۱۳۶۴ھ

سکھوں کا تعمیری پروگرام اور مسلمان

صوبہ یوپی میں جو فتنۂ ارتداد از سر نو رونما ہو رہا ہے۔ اس کا نیز مسلمانوں کی غفلت وجمود کا ذکر گزشتہ پرچوں میں کیا جا چکا ہے۔ برادران وطن اپنی خوشحالی دولت و ثروت اور اثر و رسوخ سے کام لیتے ہوئے غیر ہندوؤں کو بالعموم اور مسلمانوں کو بالخصوص اپنے اندر شامل کرنے کے لئے جو کوششیں کر رہے ہیں۔ ان کا علم مسلمانوں کو پوری طرح ہونا ممکن نہیں۔ تاہم ایسی خبروں سے جو حال میں صوبہ یوپی کے متعلق شائع ہوئی ہے۔ وہ یہ اندازہ ضرور کر سکتے ہیں۔ کہ ہندو اپنے مذہب کی اشاعت کے کام سے غافل نہیں ہیں۔ اور کہ اگر وہ اسی طرح ہاتھ پر ہاتھ دھرے اطمینان کے ساتھ بیٹھے رہے۔ تو اس کا نتیجہ ان کے لئے نہایت خطرناک ہوگا۔ مسلمانوں کو اللہ تعالےٰ نے تبلیغ کا تاکیدی حکم دیا ہے۔ اور غیر مسلموں میں اسلام کی اشاعت ان پر فرض کی ہے۔ مگر افسوس کہ وہ یہ دیکھنے کے باوجود کہ دوسری اقوام اپنے مذاہب کی اشاعت کیطرف خاص طور پر متوجہ ہیں۔ اسلام کو غیر مسلموں میں پھیلانے کا کوئی خیال نہیں کرتے۔ بلکہ اسلام کو غیر مسلموں میں پھیلانا تو کجا وہ ان کے جارحانہ حملوں سے جاہل اور پسماندہ مسلمانوں کو بچانے کا بھی کوئی انتظام نہیں کر سکتے۔

اس وقت ہر قوم کو اپنی تعداد کو سیاسی نقطۂ نگاہ سے بڑھانے کا جس قدر خیال ہے۔ وہ سکھوں کی انجمنوں کے ان فیصلوں سے ظاہر ہے۔ جو حال میں شائع ہوئے ہیں۔ گوردوارہ پربندھک کمیٹی اور اکالی دل نے مشترکہ طور پر ایک چھ سالہ تعمیری پروگرام مرتب کیا ہے۔ جو گو بتمام وکمال تو شائع نہیں ہوا تاہم اس کے جو حصے اخبارات میں آئے ہیں۔ وہ یہ ہیں (۱) کوشش کی جائے گی کہ آئندہ مردم شماری میں سکھوں کی تعداد کم سے کم ایک کروڑ ہو۔ (۲) سکھ دھرم کی اشاعت و پرچار کے لئے مختلف دیہات میں پانچ سو لائبریریاں کھولنے کی تجویز کی گئی ہے۔ (۳) دربار صاحب امرتسر میں ایک براڈ کاسٹنگ سٹیشن کھولنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ نیز (۴) سکھ لیڈر اس قسم کی تجاویز بھی اختیار کرینگے۔ کہ پنجاب میں جھٹکہ کا گوشت اس قدر ارزاں قیمت پر فروخت ہو سکے۔ کہ کوئی سکھ ذبیحہ خریدنے کا خیال بھی نہ کرے۔

سکھوں کی تعداد اس وقت صرف ۴۵ لاکھ ہے سوال یہ نہیں کہ یہ ۴۵ لاکھ کی قوم چند سالوں کے اندر مزید ۵۵ لاکھ لوگوں کو اپنے اندر جذب کر سکے گی یا نہیں۔ اسی طرح اس پروگرام کے دوسرے حصوں کے پایۂ تکمیل تک پہنچنے یا نہ پہنچنے کے امکانات پر بحث کی ضرورت نہیں

سوال یہ ہے۔ کہ اس چھوٹی سی قوم کے اس قدر بلند عزائم اور ارادوں کے اعلان کے بعد مسلمانوں پر اس کا کیا اثر ہوا۔ چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ ایسی خبروں کو پڑھ کر ان کے اندر بیداری پیدا ہوتی۔ اور ان مذاہب کے پیرائوں کی مساعی کو دیکھ کر جو ان کے نزدیک اب انسانی پیدائش کی غرض وغایت کو پورا کرنے کی اہلیت کو کھو چکے ہیں۔ اپنے اندر ایک نیا جوش نئی زندگی اور نیا ذوق عمل محسوس کرتے۔ مگر واقعہ یہ ہے۔ کہ مسلمان اخباروں نے اس کے ذکر تک کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ اور اگر کسی نے ذکر کیا بھی ہے۔ تو ایسے مزاحیہ رنگ میں کہ گویا یہ کوئی قابل توجہ اور درخور اعتنا بات ہی نہیں۔ چنانچہ زمیندار (۲ مارچ) نے اس خبر کو "زندہ دلی کا کرشمہ" کا عنوان دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ "سکھ لیڈروں کی بعض باتیں اتنی دلچسپ ہوتی ہیں۔ کہ انہیں زندہ دلی کا کرشمہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔" وغیرہ وغیرہ۔

وہ قوم بھی کتنی قابل رحم ہے کہ جس کے راہنما یہ ذہنیت رکھتے ہوں۔ اور دوسروں کی مساعی اور ان کے تعمیری پروگراموں کو اپنی قوم کے لئے خطرہ کا الارم سمجھنے اور قوم کو اس سے محفوظ رہنے اور اس کے مقابلہ کی استعداد پیدا کرنے کی کوشش کرنے کے بجائے اس رنگ میں ان کا ذکر کریں۔ کہ گویا اسے تفریح طبع کے سامان سے زیادہ کوئی حیثیت حاصل نہیں۔

اس بات کو نظر انداز کرنا سخت غلطی اور عاقبت نااندیشی ہے کہ سکھوں کی ۴۵ لاکھ سے ایک کروڑ تک بڑھنے کی عملی جدوجہد کا اثر سب سے زیادہ ان غریب کمزور اور جاہل مسلمانوں پر پڑیگا۔ جو سکھوں کے دیہات میں ایسی حالت میں رہتے ہیں۔ کہ انہیں وہاں کوئی مالکانہ حقوق حاصل نہیں۔ اور وہ سکھ زمینداروں کی محنت مزدوری کرکے اپنا پیٹ پال سکتے ہیں۔ بعض سکھ زمیندار اپنے دیہات میں ان غریب مسلمانوں کے ساتھ جو نہایت جابرانہ سلوک روا رکھتے ہیں اس کی نہایت واضح مثالیں آئے دن اخبارات میں آتی رہتی ہیں۔ مساجد کو گرا دینا۔ اذان دینے سے روک دینا اور اس طرح مذہبی فرائض کی بجا آوری میں مداخلت کرنا وغیرہ وغیرہ ایسی حرکات ہیں۔ جو مسلمانوں کے احتجاج اور حکومت کی گرفت کے باوجود سکھوں کی طرف سے ہوتی رہتی ہیں۔ چنانچہ زمیندار نے چند ہی روز پیشتر خود لکھا ہے۔ کہ سکھ زمینداروں نے موضع بھیلو تحصیل ترنتارن ضلع امرتسر میں مسجد کے مینار گرا دیئے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ جن دیہات میں مالکان اراضی سکھ ہیں وہاں مسلمانوں کے ساتھ نہایت ہی ناروا سلوک کیا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ بعض مقامات پر تو ان کی عزت و ناموس بھی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ۴۵ لاکھ سے ایک کروڑ کی تعداد تک پہنچنے کے لئے سکھوں کو ان مسلمانوں سے زیادہ کمزور اور آسان شکار اور کوئی نہیں مل سکتا۔ اس لئے سکھوں کا یہ پروگرام سب سے زیادہ خطرہ مسلمانوں کے لئے ہے۔ اور انہیں اس کا مضحکہ

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا

کہاں ہیں وہ جو خدا تعالیٰ کے قرب میں زیادہ سے زیادہ بڑھنے کی تڑپ رکھتے ہیں؟

تمام عالم میں استعدادوں کا تفاوت نظر آتا ہے۔ دنیا کی کوئی چیز بھی نہیں جو اپنے اندر کمی بیشی نہیں رکھتی۔ قرب الی اللہ کے متلاشیوں میں بھی ہمیں یہی بات نظر آتی ہے۔ بعض ایسے ہیں جو بہت ہی زیادہ جوش خدا تعالیٰ کے قرب میں آگے بڑھنے کا اپنے اندر رکھتے ہیں بعض ہیں جو تھوڑی ہی دور جا کر ٹھہر جاتے ہیں۔ پس وہ سابقون جو قرب الی اللہ کی اعلےٰ منازل کو طے کرنے کا جوش اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اور وہ عاشق جو خدا تعالےٰ کے عشق میں جل رہے ہیں اور اس میں فنا ہو جانے کی شدید تڑپ اپنے اندر رکھتے ہیں۔ وہ ادھر توجہ کریں گے تو خدا تعالیٰ کی رضاء کے دروازوں کو کھلتے ہوئے دیکھیں گے پانچ ہزار واقفین ایام تبلیغ کے لئے ہر سال پندونصیحت منت سماجت اور خلوص سے بھری ہوئی دعاؤں کے ساتھ تیار کرنا بڑی بڑی رحمتوں اور انوار کا ان کو وارث بنا دیگا۔ گذشتہ الفضل میں اس سکیم کو بطور مشورہ خدام کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ پس تمام وہ خدام جو اس سکیم میں خدا تعالیٰ کی رضاء اور خوشنودی کو دیکھتے ہیں وہ جلد اس سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے اپنے مشورے تحریر کریں۔

خاکسار عباس احمد مہتمم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نمائندگان مجلس مشاورت کے انتخاب کے متعلق ہدایات

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ پچیسویں مجلس شوریٰ کا اجلاس انشاء اللہ تعالیٰ ۳۰، ۳۱ مارچ ۱۹۴۵ء (امان) و یکم اپریل (شہادت) ۱۳۲۴ ہش کو قادیان دارالامان میں منعقد ہوگا۔ جماعتیں اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد از جلد دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ انتخاب کرتے وقت مندرجہ ذیل شرائط کو مدنظر رکھا جائے۔

۱۔ نمائندہ اس جماعت میں چندہ دینے والا ہو۔ (۲) جماعت میں بااثر اور صاحب رائے ہو۔ (۳) شعائر اسلامی کا پابند ہو یعنی داڑھی رکھتا ہو (۴) طالب علم نہ ہو (۵) باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو۔ اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو۔ (نوٹ بقایا از نظارت بیت المال کے قواعد کی رو سے وہ ہے جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمیندارہ جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو)۔ (۶) جماعتیں مندرجہ ذیل نسبت سے نمائندے بھیج سکتی ہیں:۔

جس جماعت کے چندہ دینے والے افراد کی تعداد			
جس جماعت کے چندہ دینے والے افراد کی تعداد	۵۰ تک ہو۔	وہ دو	نمائندے
" " " "	۵۱ سے ۱۰۰ تک ہو	وہ تین	"
" " " "	۱۰۱ سے ۲۰۰ " "	" چار	"
" " " "	۲۰۱ " ۵۰۰ " "	" چھ	"
" " " "	۵۰۱ سے ۱۰۰۰ " "	" آٹھ	"
" " " "	۱۰۰۰ سے زائد ہو	وہ بارہ	"

اس نسبت میں سے جماعتوں کے امراء مستثنیٰ نہیں ہونگے۔ یعنی اگر ایک جماعت چار نمائندے بھیجنے کا حق رکھتی ہے۔ تو امیر جماعت بوجہ امارت نمائندہ ہونگے اور مزید صرف تین کا انتخاب کیا جائے۔

انتخاب نمائندگان کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک اہم ہدایت یہ ہے۔ کہ جب کسی جماعت کا نمائندہ منتخب ہوتا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ سکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے۔ بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے۔ اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے۔ اُس میں یہ لکھا جائے۔ کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے (بہ کثرت رائے یا متفقہ رائے سے) نمائندہ منتخب کیا ہے۔ سکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی جماعت کو پوچھے بغیر نمائندہ مقرر نہیں کر سکتے۔ جماعت سے مشورہ لیکر مقرر کرنا ضروری ہے۔ منتخب شدہ نمائندہ کی نسبت سیکرٹری مال کیطرف سے یہ تصدیق بھی لازمی ہے کہ اسکے ذمہ چندہ بقایا نہیں

(عبد الرحیم درد سیکرٹری مجلس مشاورت)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزاری فوج

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری فوج والے رویاء کو پورا کرنے والے یہی لوگ ہیں۔ جو تحریک جدید میں باقاعدہ اور قواعد کے مطابق حصہ لیتے ہیں۔"

پس وہ جو ترجمۃ القرآن اور تحریک جدید کے جہاد میں شامل ہو چکے ہیں۔ انہیں اپنے وعدے ۱۵ اپریل تک مرکز میں داخل کرتے ہوئے اپنے امام کی دعا اور خوشنودی حاصل کرنی چاہئیے ابھی سے ایسا ماحول پیدا کرتے جانا چاہئیے۔ جس کے سبب ۱۵ اپریل سے پہلے پہلے اپنا وعدہ پورا کر سکیں۔

(خاکسار برکت علی خان فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعاء (۱) محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ کے بھائی حمید اللہ خان صاحب عرصہ دراز سے دہلی میں بیمار ہیں۔ (۲) بیگم صاحبہ مسعود احمد صاحب رشید ایگزیکٹو انجینئر شجاع آباد ملتان بیمار ہیں۔ (۳) حوالدار کلرک سردار عبد السلام صاحب محمد معین خان صاحب اور محمد یوسف خان صاحب کاشمیری محاذ جنگ پر ہیں۔ (۴) مشتاق احمد صاحب ریاسی جموں بعض مشکلات میں ہیں۔ (۵) محمد ابراہیم صاحب جیلسوار اپنے اور اپنے بچگان کے لئے دعا کے خواہاں ہیں۔ (۶) چوہدری ناظر علی صاحب کھوکھر ضلع گورداسپور کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۷) حوالدار کلرک اے۔ کے ملک صاحب کے والد صاحب بیمار ہیں۔ (۸) ڈاکٹر مرزا عبد الرؤف صاحب قادیان کی والدہ صاحبہ کی آنکھوں میں موتیا ہے اور اپریشن ہونیوالا ہے۔ (۹) سیٹھی لعل حسین صاحب شیخ عبد اللہ علی حسین صاحب اور محمد ایوب صاحب قادیان بیمار ہیں۔ (۱۰) امۃ العزیز صاحبہ درجہ عالمہ قادیان بیمار ہیں۔ (۱۱) قاضی عبد الرحیم صاحب بھٹی اور ڈاکٹر منصور احمد صاحب بھٹی قادیان بیمار ہیں۔ (۱۲) میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۱۳) خضر سلطانہ صاحبہ اہلیہ محمد یونس صاحب دہلی بیمار ہیں۔ (۱۴) ملک مشتاق احمد صاحب سیالکوٹ کے ایک عزیز تکلیف میں ہیں۔ (۱۵) راجہ غلام محمد صاحب یاڑی پورہ کشمیر بیمار ہیں۔ (۱۶) محمد عالم صاحب جالندہر کا لڑکا صوبیدار عبد القیوم صاحب بیمار ہیں۔ (۱۷) ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب کڑیانوالہ ضلع گجرات بعض مشکلات میں ہیں۔ (۱۸) ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے قادیان کے بھائی لفٹنٹ عطاء اللہ صاحب سمندر پار سے آ رہے ہیں۔ (۱۹) فیاض محمد خان صاحب دوکاندار قادیان مشکلات میں ہیں۔ بہت سے احمدی طلبا یونیورسٹی کے مختلف امتحانات دے رہے ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت (۱) ۲۱ فروری کو اللہ تعالیٰ نے میرے چچا جان چوہدری عبد الکریم صاحب مقیم فیروزپور چھاؤنی کو فرزند عطا فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مولود کو خادم دین اور لمبی عمر عطا فرمائے خاکسار سعید احمد فضل عمر ہوسٹل قادیان

(۲) ۲۷/۲/۴۵ کو اللہ تعالیٰ نے بندہ کو دختر عطا کی ہے۔ احباب نومولود کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ ارشاد الحق چوڑوال دریا کپور تھلہ

دعائے مغفرت صوبیدار میجر سید فرزند علی شاہ صاحب ۱۶ فروری ۱۹۴۵ء کو اپنے وطن موضع حتہ تحصیل کھاریاں میں انتقال فرما گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون مرحوم بیحد خلیق۔ ملنسار اور مخلص خادم سلسلہ تھے احباب ان کی مغفرت کیلئے دعا کریں۔

خاکسار:۔ مرزا اعظم بیگ

تلاش گمشدہ میرا بھتیجا مسمی عنایت اللہ لاپتہ ہے۔ اگر کسی صاحب کو علم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں۔ عمر ۱۵ سال۔ رنگ گندمی گورا۔ چہرہ گول۔ چھاتی پر جل جانیکی وجہ سے داغ۔ جسم زیادہ پتلا نہ موٹا معرفت مولوی احمد یار صاحب سلطان علی گجراتی مقیم مہمانخانہ احمدیہ بلڈنگس لاہور۔

سنگاپور میں احمدی جنگی قیدیوں سے متعلق اطلاع میں تقریباً ۲½ سال سنگاپور میں جاپانیوں کے پاس بطور جنگی قیدی رہا۔ اور بھاگ کر حال ہی میں آیا ہوں جن دوستوں کے رشتہ دار وہاں جنگی قیدی ہیں۔ وہ ان کے متعلق مجھ سے

مقطعاتِ قرآنی حٰمٓ والی سورتیں

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

حٰمٓ کا مقطعہ سورۂ فاتحہ کی آیات نمبر ۲ ۳ اور ۴ یعنی الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم۔ مالک یوم الدین کا مقطعہ ہے۔ جیسا کہ مقطعات کی تفصیل کے موقعہ پر میں بیان کر چکا ہوں۔ اس پہلے بیان میں میں نے صرف کٓھٰیٰعٓصٓ کے مقطعہ کو تفصیلی طور پر سورۂ مریم کے مضامین سے تطبیق دی تھی۔ اور باقی مقطعات کی تطبیق کو ناظرین کی اپنی جدوجہد پر چھوڑ دیا تھا۔ آج میں حٰمٓ کے مقطعہ کو ان سورتوں کے مضامین سے تطبیق دینا چاہتا ہوں۔ جن کے سر پر یہ مقطعہ واقع ہوا ہے۔ یعنی یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ سورۂ مومن۔ سورۂ حٰمٓ سجدہ سورۂ شوریٰ۔ سورۂ زخرف۔ سورۂ دخان۔ سورہ جاثیہ اور سورۂ احقاف جن کے سر پر یہ مقطعہ موجود ہے۔ ان کا اکثر حصہ اسمائے الٰہی کی تفسیر اور ذکر سے بھرا ہوا ہے۔ یہ سات سورتیں ہیں۔ جن میں سے پہلی چھ کے شروع میں تو صرف حٰمٓ وارد ہوا ہے۔ اور ساتویں یعنی شوریٰ کے سر پر علاوہ حٰمٓ کے عسٓقٓ کا مقطعہ بھی موجود ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اس سورۃ میں نہ صرف اسمائے الٰہی کی تفسیر ہے۔ بلکہ علاوہ اس کے فاتحہ کی اگلی دو آیتوں یعنی ایاک نعبد و ایاک نستعین اور اھدنا الصراط المستقیم کی تفسیر بھی کی گئی ہے۔ کیونکہ یہاں عسٓقٓ میں عین سے ایاک نعبد اور سٓ سے ایاک نستعین اور قٓ سے اھدنا الصراط المستقیم مراد ہے۔ حٰمٓ والی یہ تمام سورتیں قرآن مجید میں مسلسل واقع ہوئی ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سورتوں کی ترتیب میں ایک حد تک مقطعات کا حصہ بھی ہے۔ اور یہ سورتیں ہم مضمون ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ مقطعہ الٓمٓ کی بھی ساری سورتیں ہم مضمون ہیں۔ اور طٰسٓ طٰسٓمٓ طٰہٰ کی بھی تمام سورتیں ہم مضمون ہیں۔ اسی طرح الٓرٰ اور الٓمٓرٰ والی سورتوں کا حال ہے۔ ان سورتوں کا ہم مضمون ہونا بھی ثابت کرتا ہے۔ کہ مقطعات کچھ معنے رکھتے ہیں۔ اور بعض آیات کا اختصار ہیں۔ اور بظاہر سورۂ فاتحہ کی آیات کے سوا یہ کسی اور چیز کا اختصار نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ فاتحہ کی انہی آیات کے مضامین سے ان سورتوں کے مضامین تطابق کھاتے ہیں۔ چونکہ جگہ تھوڑی ہے اور العاقل تکفیہ الاشارۃ پر عمل ضروری ہے۔ اس لئے اب ہم نمبروار ان سورتوں میں فاتحہ کی آیات نمبر ۲-۳-اور ۴ کی تفسیر اور احقاف میں علاوہ بریں عسٓقٓ کی تفسیر بھی دکھاتے ہیں۔ تاکہ ہمارے دعوے کا ثبوت پڑھنے والوں کے لئے آسان ہو جائے۔

(۱) سورۂ مومن

(۱) حٰمٓ تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم۔ غافر الذنب و قابل التوب شدید العقاب ذی الطول۔ لا الٰہ الا ھو الیہ المصیر

(۲) الذین یحملون العرش و من حولہ یسبحون بحمد ربھم و یومنون بہ و یستغفرون للذین اٰمنوا . . . .

یہاں حاملین عرش سے مراد وہ فرشتے ہیں جو مظہر ان صفات الٰہیہ ہیں۔

(۳) فالحکم للہ العلی الکبیر

(۴) ھو الذی یریکم اٰیاتہ و ینزل لکم من السماء رزقاً۔

(۵) رفیع الدرجات ذو العرش یلقی الروح من امرہ علیٰ من یشاء من عبادہ

(۶) لمن الملک الیوم للہ الواحد القھار . . . . ان اللہ سریع الحساب

(۷) یعلم خائنۃ الاعین و ما تخفی الصدور۔ و اللہ یقضی بالحق۔ والذین یدعون من دونہ لا یقضون بشیٔ ان اللہ ھو السمیع البصیر

(۸) فاخذھم اللہ بذنوبھم و ما کان لھم من اللہ من واق

(۹) فکفروا فاخذھم اللہ۔ انہ قوی شدید العقاب

(۱۰) و ما اللہ یرید ظلماً للعباد۔

(۱۱) و لقد جاءکم یوسف من قبل بالبینٰت فما زلتم فی شک مما جاءکم بہ حتیٰ اذا ھلک قلتم لن یبعث اللہ من بعدہ رسولاً۔ کذالک یضل اللہ من ھو مسرف مرتاب۔

(۱۲) کذالک یطبع اللہ علیٰ کل قلب متکبر جبار۔

(۱۳) و من عمل صالحاً من ذکر او انثیٰ و ھو مومن فاولئک یدخلون الجنۃ یرزقون فیھا بغیر حساب

(۱۴) و انا ادعوکم الی العزیز الغفار

(۱۵) ان اللہ بصیر بالعباد

(۱۶) انا لننصر رسلنا و الذین اٰمنوا فی الحیوٰۃ الدنیا و یوم یقوم الاشھاد

(۱۷) و سبح بحمد ربک بالعشی و الابکار

(۱۸) ان الساعۃ لاٰتیۃ لا ریب فیھا (یعنی یوم الدین)

(۱۹) اللہ الذی جعل لکم الیل لتسکنوا فیہ و النھار مبصراً۔ ان اللہ لذو فضل علی الناس . . . . ذالکم اللہ ربکم خالق کل شیٔ

(۲۰) اللہ الذی جعل لکم الارض قراراً و السماء بناءً و صورکم فاحسن صورکم و رزقکم من الطیبات ذالکم اللہ ربکم فتبارک اللہ رب العالمین۔ ھو الحی لا الٰہ الا ھو فادعوہ مخلصین لہ الدین۔ الحمد للہ رب العالمین . . . . و امرت ان اسلم لرب العالمین

اسی طرح مسلسل اس سورۃ میں جو ۸۶ آیات کی ہے۔ اسماء و صفات الٰہیہ کی تفسیر ہے اگر ان سب کو لکھا جائے۔ تو شاید ایک آیت بھی اس مضمون سے باہر نہ رہے کہیں ربوبیت کی تفصیل ہے۔ کہیں رحمت عامہ کی اور کہیں رحمت خاصہ کی اور کہیں مالک یوم الدین کی۔

(۲) حٰمٓ سجدہ

(۱) حٰمٓ تنزیل من الرحمٰن الرحیم

(۲) قل ائنکم لتکفرون بالذی خلق الارض فی یومین و تجعلون لہ انداداً۔ ذالک رب العالمین

(۳) ذالک تقدیر العزیز العلیم

(۴) ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا . . . . . . نزلاً من غفور رحیم۔

(۵) تنزیل من حکیم حمید . . . .

ان ربک لذو مغفرۃ و ذو عقاب الیم

(۶) و ما ربک بظلام للعبید۔ الیہ یرد علم الساعۃ

(۷) الا انھم فی مریۃ من لقاء ربھم الا انہ بکل شیٔ محیط۔

اس سورۃ میں بھی صفات الٰہی کا بیان ہے۔ اور اس کی ۵۴ آیات میں کوئی قصہ مذکور نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے کاموں اور افعال اور متحدیانہ پیشگوئیوں کا ذکر ہے۔

(۳) سورۂ شوریٰ حٰمٓ عسٓقٓ

اس سورۃ میں پہلے وحی الٰہی کا جو ربوبیت روحانی کے لئے بمنزلہ بارش کے پانی کے ہے ذکر ہے۔ اور ان چیزوں کا ذکر ہے۔ جو عزیز۔ حکیم۔ علی۔ عظیم غفور۔ رحیم۔ اور حفیظ صفات والی ہستی سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس کے بعد ولی اور محی اور علیٰ کل شیٔ قدیر خدا اور فاطر السمٰوٰت و الارض معبود کا ذکر ہے۔ اور اس کی تمیز دوسری مخلوقات سے اس آیت میں بیان کی گئی ہے۔ کہ لیس کمثلہ شیٔ و ھو السمیع البصیر اور بیان کیا گیا ہے۔ کہ لہ مقالید السمٰوٰت و الارض یبسط الرزق لمن یشاء و یقدر۔ انہ بکل شیٔ علیم۔ آگے چلکر اللہ ربنا و ربکم کا اعلان فرمایا گیا ہے۔ پھر کہا گیا ہے کہ اللہ الذی انزل الکتاب بالحق و المیزان اور پھر آگے فرمایا اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء و ھو القوی العزیز۔ پھر فرمایا انہ علیم بذات الصدور و ھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ و یعفوا عن السیئات و یعلم ما تفعلون۔ و یستجیب الذین اٰمنوا و عملوا الصٰلحٰت و یزیدھم من فضلہ و الکافرون لھم عذاب شدید۔ و لو بسط اللہ الرزق لعبادہ لبغوا فی الارض و لٰکن ینزل بقدر ما یشاء انہ بعبادہ خبیر بصیر۔ پھر خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا بیان ہے۔ غرض تمام سورۃ اسماء صفات و افعال الٰہی سے از اول تا آخر بھری پڑی ہے اور یہ سب حٰمٓ کی تفسیر ہے۔ علاوہ ازیں عسٓقٓ کی تفسیر بھی موجود ہے جو آگے بیان کی جائیگی۔

ہے یعنی فاتحہ کی آیت نمبرہ ۵ و ۶ کی - چنانچہ یہ مضمون حسب ذیل آیات میں ہے - مثلاً صراط مستقیم کا ذکر - جو قرآن مجید کی وحی ہے - اس آیت میں ہے ماکان لبشر ان یکلمہ اللہ الا وحیا او من وراء حجاب او یرسل رسولا فیوحی باذنہ ما یشاء انہ علیّ حکیم وکذالک اوحینا الیک روحا من امرنا..... وانک لتھدی الی صراط مستقیم - اور آیت شرع لکم من الدین میں بھی یہ صراط بیان ہوئی ہے - اسی طرح صراط مستقیم کا مضمون اس سورۃ میں کئی جگہ اور بھی ہے - مثلاً وامرھم شوریٰ بینھم بھی اسی ہیڈنگ کے ماتحت ہے اور جزاء سیئۃ سیئۃ مثلھا فمن عفا واصلح بھی صراط مستقیم کی ہی شاخیں ہیں۔ اور ایاک نعبد کی تفسیر آیت ذٰلکم اللہ ربی علیہ توکلت والیہ انیب ہیں اور آیت ذالک الذی یبشر اللہ عبادہ الذین آمنوا - اور ھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ - اور استجیبوا لربکم من قبل ان یاتی یوم لا مرد لہ من اللہ وغیرہ آیات میں ہے - اور ایاک نستعین یعنی دعا کا مضمون ویستجیب الذین آمنوا وعملوا الصالحات ویزیدھم من فضلہ میں نیز آیت من کان یرید حرث الاخرۃ نزد لہ فی حرثہ میں اور لھم ما یشاؤن عند ربھم میں بیان کیا گیا ہے - اور والملٰئکۃ یسبحون بحمد ربھم ویستغفرون لمن فی الارض میں بھی اس کا ذکر ہے - یہ سورہ ۵۳ آیات پر مشتمل ہے اور اکثر حصہ صفات و اسماء و افعال الٰہی سے بھرا پڑا ہے - جو مقطعہ حٰمٓ کا خاصہ ہے - اس کے علاوہ جو مضمون ہیں وہ مقطعہ عسق کے متعلق ہیں - اور تفصیلی بیان ان باتوں کا اس سورہ کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے - یہاں تو صرف اشارۃً ہی ذکر ہو سکتا ہے۔

(۴) سورۃ زخرف

اس سورۃ میں قرآن مجید کی روحانی ربوبیت - انبیاء کی بعثت - خدا کا خالق الکل ہونا - ملائکہ کا خدا کی مخلوق ہونا خدا کا جزا سزا کا مالک ہونا - اس رحمان رحیم کی رحمتوں کا ذکر - شرک کی تردید فرعون اور اس کی قوم کی سزا - اللہ تعالیٰ کے انعامات دنیا و آخرۃ میں - دوزخ کا ذکر اور آخری رکوع میں تو صفات الٰہی کا خاص نقشہ کھینچا گیا ہے - غرض یہ سورہ بھی صفات و اسماء و افعال الٰہی کے ذکر سے بھرپور ہے۔

(۵) سورۃ دخان

اس سورۃ میں بھی صفات الٰہی کا ذکر بکثرت ہے - دنیا میں بعض قوموں پر عذاب جنت اور جہنم کا ذکر جو مالک یوم الدین کی صفت کے متعلق ہے - وغیرہ وغیرہ بھرا پڑا ہے - زیادہ تر جزا سزا کا بیان ہے۔

(۶) سورۃ جاثیہ

فللہ الحمد رب السماوات ورب الارض رب العالمین - ولہ الکبریاء فی السمٰوات والارض وھو العزیز الحکیم یہ اس سورۃ کی آخری آیت اور گویا تمام سورۃ کی آخری آیت اور گویا تمام سورۃ کے بیانات کا خلاصہ اور نچوڑ ہے - تفصیل کے لئے خود سورۃ کو پڑھیں اور لطف اٹھائیں۔

(۷) سورہ احقاف

شرک کا ذکر - روحانی اور جسمانی ربوبیت الٰہی اور رحم اور جزا سزا کا ذکر - قیامت کے ثبوت میں دنیا کے عذاب کو بطور دلیل کے پیش کیا ہے - اور صرف خدا تعالیٰ کو ہی خالق کائنات اور مردوں کا دوبارہ زندہ کرنیوالا پیش کر کے سورۃ کو ختم کیا ہے۔

حٰمٓ کی سورتوں کے متعلق اگر آپ خود تفتیش فرمائیں گے تو اس امر کو بالکل ثابت شدہ پائیں گے کہ ان سورتوں میں محض خدا تعالیٰ کی صفات پر ہی بحث ہے - یہ سب کی سب مکی ہیں - اور دوسرے مضامین ان میں بہت کم ہیں - اس لئے یہ رب العالمین رحمان رحیم اور مالک یوم الدین یا یوں کہو کہ جملہ اسماء و صفات الٰہیہ کا بیان ہی ہیں اور بس - اور یہی ثابت کرنا ہمارا مقصد تھا۔

ایک صاحب نے سوال کیا ہے - کہ حٰمٓ میں حرف میم مشدّد نہیں ہے - حالانکہ الٓمّٓ میں حرف میم مشدّد ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ سو واضح ہو کہ کوئی خاص عجیب و غریب وجہ نہیں ہے بلکہ حا اور میم دونو حروف الگ الگ پڑھے جاتے ہیں - اس لئے میم مشدّد نہیں ہے - مگر الٓمّٓ میں میم اس لئے مشدّد ہے کہ حرف ل بولتے ہوئے آخر میں م کی آواز نکلتی ہے اور حرف م کے شروع میں بھی میم ہے پس دونو میم ملکر مشدّد ہوگئے ہیں - یعنی حٰمٓ تو محض حا - میم ہے - اس وجہ سے غیر مشدّد ہے اور الٓمّٓ - الف - لام - میم ہے - اس لئے دو میم ملکر یہ لفظ مشدّد بن گیا ہے۔

جماعت احمدیہ فلسطین کے ایک نہایت مخلص نوجوان کا انتقال

الشیخ سلیم الربانی مرحوم کی افسوسناک وفات

جماعت احمدیہ حیفا کے پریذیڈنٹ السید رشدی البسطی آفندی نے اطلاع دی ہے - کہ ۱۶ فروری بروز جمعہ دس بجے دن جماعت احمدیہ فلسطین کے نہایت ہی مخلص رکن الشیخ سلیم الربانی انتقال فرما گئے ہیں - انا للہ وانا الیہ راجعون۔

الشیخ سلیم الربانی مرحوم حیفا کے نزدیکی گاؤں الطیرہ کے رہنے والے تھے یہ گاؤں احمدیت کی مخالفت میں مشہور ترین گاؤں ہے - مرحوم نے جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس کے وقت میں احمدیت کو قبول کیا اور آخر تک نہایت اخلاص اور وفاداری سے عہد بیعت پر قائم رہے - بہت جفاکش اور محنتی نوجوان تھے - تقویٰ - پرہیزگاری اور سلسلہ کے لئے غیرت میں اپنی مثال آپ تھے - لوگ انہیں ولی اللہ سمجھتے تھے اور فی الواقعہ وہ ایک خدا رسیدہ انسان تھے مجھے فلسطین میں قریباً ۲½ برس رہنے کا موقعہ ملا ہے اس عرصہ میں احمدیت کی اشاعت اور تبلیغ میں جس رنگ کا تعاون شیخ سلیم الربانی مرحوم نے پیش کیا - وہ کبھی بھلایا نہیں جا سکتا - جب وہاں پر مدرسہ احمدیہ قائم کیا گیا تو میں نے ان سے کہا کہ آپ اس مدرسہ میں پڑھانے کی خدمت سرانجام دیں تو انہوں نے اسے بلا چون و چرا منظور کیا حالانکہ مالی طور پر بھی انہیں اس میں خسارہ تھا - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ سے مرحوم کو عشق تھا اور آپ کی ہر تحریک پر لبیک کہنا سعادت سمجھتے تھے - سلسلہ کے مبلغین سے انہیں اللہ تعالیٰ کے لئے محبت تھی - اور مقدور بھر ان کی خدمت کرتے تھے - بسا اوقات ایسا اتفاق ہوا کہ میں کسی جگہ جانے لگا ہوں تو وہ اپنا کام کاج چھوڑ کر بھی ساتھ ہو لیتے تھے اور اکثر کہتے تھے کہ مولوی صاحب آپ ان علاقوں میں اکیلے سفر نہ کریں - کیونکہ آپ یہاں کے لوگوں کو نہیں جانتے -

الشیخ سلیم الربانی مرحوم جماعت کے کاموں میں چندہ دینے میں سبقت لے جانے والے مخلصین میں سے ایک تھے انہوں نے ہر جماعتی تحریک میں حصہ لیا اور اپنی وسعت سے بڑھ کر حصہ لیا بلکہ بعض دفعہ تو مجھے اصرار سے انہیں کم چندہ دینے کے لئے کہنا پڑتا تھا ان کی زندگی متوکلانہ زندگی تھی - اللہ تعالیٰ کا سلوک بھی ان کے ساتھ ایسا ہی تھا جیسا کہ اپنے پیارے بندوں کے ساتھ ہوا کرتا ہے - سلسلے کے لئے ہاتھ سے کام کرنے میں وہ لذت محسوس کرتے تھے - مسجد محمود کبابیر کی تعمیر میں پورے شوق سے کام کرنے والوں میں سے ایک تھے تبلیغ کا بہت جوش تھا - اور عملاً وہ اپنی زندگی تبلیغ کے لئے وقف رکھتے تھے متعدد آدمی ان کی تبلیغ سے احمدیت میں داخل ہوئے - ارد گرد کے دیہات میں بھی تبلیغ کے لئے جاتے تھے اور جب لوگ گالیاں دیتے اور مارتے تو اس میں خوشی محسوس کرتے تھے - قادیان آنے کا شوق کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا - علم دین کے سیکھنے کے لئے پوری جدوجہد کرتے تھے - دن کو کام کرنے کے بعد رات کو قرآن شریف اور دوسری دینی کتابیں پڑھتے تھے اور اردو سیکھنے کا بھی پورا شوق تھا بلکہ میرے ذریعہ سے اردو کی پہلی کتاب منگوا کر پڑھی تھی ان کا خیال تھا کہ ہمیں اتنی اردو زبان آنی ضروری ہے - جس سے ہم خود الفضل کا مطالعہ کر سکیں - مرحوم کے پانچ بچے ہیں - تین لڑکیاں اور دو لڑکے۔

چند ماہ گذرے انہوں نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھا کہ میں اپنے بڑے لڑکے کی زندگی وقف کرتا ہوں اور جنگ کے خاتمہ پر یا جب بھی سہولت مہیا ہو اسے تعلیم دین کیلئے ہندوستان بھیجنا چاہتا ہوں - ان کا ارادہ تھا کہ بچے کی تعلیم کے جملہ اخراجات خود برداشت کریں میں جانتا ہوں کہ ان کی مالی حالت ایسی اچھی نہ تھی مگر یہ ان کا اخلاص تھا جس کے ماتحت وہ ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہوتے تھے - حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے

اس وقف کو منظور فرماتے ہوئے لکھوایا تھا۔ کہ بے شک بچے کو تعلیم کے لئے قادیان بھیج دیں۔

الشیخ سلیم الربانی مخالفین میں بھی عزت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ ان کے گاؤں کے لوگ عقائد میں احمدیت کے دشمن تھے۔ مگر الشیخ سلیم الربانی کی عزت کرتے تھے۔ کیونکہ وہ تقویٰ شعار اور پابند شریعت نوجوان تھے۔ مرحوم ایک وجیہہ شکل رکھتے تھے۔ ان کی شکل اور ڈاڑھی بالکل اس شکل کے مشابہ تھی۔ جو عیسائیوں کی طرف سے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی شائع کی گئی ہے۔ اور ہمارے احمدی دوست بطور لطیفہ یہ بات ان کے سامنے ذکر کیا کرتے تھے۔ مرحوم کی عمر ۵۰ برس کے قریب ہو گی۔ مرحوم ذاتی طور پر بھی بہت وفادار دوست تھے۔ اپنے ساتھیوں کی خاطر تکلیف برداشت کرنا انہیں خوشگوار معلوم ہوتا تھا۔ ۱۱ فروری کو بعارضہ نمونیا بیمار ہوئے۔ اور ۱۶ فروری کو اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم بہت سی اعلیٰ خوبیوں کے مالک تھے۔ اور ان کا وجود فلسطین میں جماعت احمدیہ کے لئے بہت بابرکت وجود تھا۔ مجھے ان کی وفات کی خبر پڑھ کر سخت صدمہ ہوا۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور انہیں بلند مراتب عطا فرمائے۔ ان کے پسماندگان کا خود متکفل ہو۔ اور ان بچوں کو اپنے نیک باپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

تمام جماعتوں سے دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ وہ ہمارے اس مخلص اور جاں نثار بھائی کا جنازہ غائب پڑھیں۔ اور اسکی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری سابق مبلغ فلسطین)

رسالہ فرقان کی اعانت کے لئے ضروری اعلان

احباب کو علم ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے پیش نظر رسالہ فرقان عرصہ چار سال سے پیغامی زہر کے ازالہ کی خدمات سر انجام دے رہا ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ نے رسالہ کی میعاد میں مزید توسیع فرماتے ہوئے فرمایا:۔ "میں نے اجازت دی ہے۔ کہ دو تین سال تک ابھی رسالہ فرقان برابر شائع کیا جائے۔ اور آئندہ صرف غیر مبایعین سے تعلق رکھنے والے مضامین ہی اس میں شائع نہ ہوں۔ بلکہ بہائیوں کے زہر کا بھی ازالہ کیا جائے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ احباب جس طرح پہلے اس میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ اسی طرح وہ اس دوسرے دور میں بھی رسالہ فرقان کی ہمت افزائی کرینگے۔ اور رسالہ کی اشاعت میں حصہ لیں گے۔"

حضور کا ارشاد گرامی احباب تک پہنچا کر معروض ہوں۔ کہ احباب جماعت رسالہ کی زیادہ سے زیادہ مالی اعانت کے لئے قدم اٹھائیں۔ اور حضور کے ارشاد کے پیش نظر مجلس کی ہمت افزائی فرمائیں۔ (خاکسار عبد اللطیف قائم مقام سیکرٹری مال مجلس رفقائے احمدؐ)

نیا ایمان اور نیا نور

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بطور "ایک عظیم الشان خوشخبری" اپنے ایک مضمون کے متعلق وحی ربانی کی بنا پر اس کے پبلک جلسہ میں سنائے جانے سے قبل اعلان فرماتے ہیں:۔ "جو شخص اس مضمون کو اول سے آخر تک پانچوں سوالوں کے جواب میں سنیگا میں یقین کرتا ہوں۔ کہ ایک نیا ایمان اس میں پیدا ہوگا۔ اور ایک نیا نور اس میں چمک اٹھیگا۔" یقیناً خوش بخت تھے وہ جنہوں نے جلسہ مذکورہ میں اس مضمون کو سنا۔ اور ایمان و نور کی دولت سے مالا مال ہوئے۔ لیکن ہم جو حسرت رکھتے ہیں۔ کہ کاش ہم بھی اس جلسہ میں موجود ہوتے اب بھی اسے سن سکتے اور پڑھ سکتے ہیں۔ یہ "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے نام سے چھپا ہوا موجود ہے۔ آؤ اسے پڑھیں۔ سنیں۔ اور سنائیں۔ تا خدا ہمارے سینہ کو نئے ایمان اور نئے نور سے بھر دے۔ اس امر کے اطمینان کا کہ ہم نے اس کے علوم کو واقعی اپنے دماغ میں محفوظ کر لیا ہے۔ بہترین ذریعہ

تمام ہندوستان میں ظہور المصلح الموعود کے سلسلہ میں نہایت کامیاب اور شاندار جلسے

پٹی ضلع لاہور

مورخہ ۲۰/۲/۴۵ کو زیر صدارت چودھری محمد حیات صاحب مصلح موعود کی پیشگوئی کے متعلق جلسہ منعقد ہوا۔ مرکز سے چودھری کرم الٰہی صاحب ظفر تشریف لائے ہوئے تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد سید عبد اللطیف صاحب انسپکٹر بیت المال نے تقریر کی۔ ان کے بعد چودھری کرم الٰہی صاحب ظفر نے مصلح موعود کی پیشگوئی پر تقریباً دو گھنٹہ تفصیلی طور پر تقریر کی۔ اور اس پیشگوئی کے مختلف اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بہت سے غیر احمدی دوست بھی شریک ہوئے۔ (مرزا ارشد بیگ احمدی)

سرگودھا

۲۰ فروری کو جلسہ مصلح موعود کیا گیا۔ پیشگوئی مصلح موعود کے بارے میں چار دوستوں نے مضامین پڑھ کر سنائے۔ (فضل احمد امیر جماعت سرگودھا)

کنری (سندھ)

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۴۵ء جماعت احمدیہ کنری سندھ نے جلسہ مصلح موعود مکرم مولوی عبد الباقی صاحب ایم۔ اے کی صدارت میں منعقد کیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرمی چودھری غلام مرتضیٰ صاحب۔ سید مہر علی شاہ صاحب صدر اور خاکسار نے اس عظیم المرتبت پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔ معزز غیر احمدی اور غیر مسلم حاضرین بہت متاثر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نیک نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار احمد دین سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کنری (سندھ))

موضع گوجرپورہ ضلع امرتسر

۲۰/۲/۴۵ کو موضع گوجرپورہ میں جلسہ زیر صدارت حکیم عبد الرشید صاحب طبیب اجنالہ کیا گیا۔ خاکسار نے پیشگوئی دربارہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود تقریر کی۔ اور اس عظیم الشان پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ (خاکسار ظہور الدین بٹ پلیڈر)

ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

۲۰ فروری ۱۹۴۵ء مسجد احمدیہ ڈسکہ میں زیر صدارت جناب چودھری احمد شکر اللہ خاں صاحب عزیز امیر جماعت احمدیہ ڈسکہ مصلح موعود کی عظیم الشان پیشگوئی کے متعلق جلسہ ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد جناب عبد السلام صاحب اختر ایم۔ اے نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ بعد ازاں مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل انسپکٹر تعلیم و تربیت نے تقریر کی اور پیشگوئی کی تبلیغی اہمیت کو واضح کیا۔ ان کے بعد صاحب صدر نے اختتامی تقریر فرمائی۔ اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ (خاکسار شکر اللہ مدرس تحریک جدید)

دنیاپور ضلع ملتان

۲۰/۲/۴۵ کو بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مولوی سلطان محمد صاحب جلسہ المصلح الموعود منعقد کیا گیا۔ جس میں اردگرد کے احمدی احباب کے غیر احمدی بھی کافی تعداد میں شامل ہوئے۔ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مستری محمد اسماعیل صاحب نے "مصلح موعود کی پیشگوئی کے مصداق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ ہی ہیں" پر تقریر کی۔ اور شیخ منیر احمد صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ دربارہ مصلح موعود احباب کو پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں ملک میاں محمد صاحب خاکسار اور صاحب صدر نے تقریریں کیں۔ (شیخ محمد حاجی دیہاتی مبلغ دنیاپور)

کوئٹہ

۲۰ فروری ۱۹۴۵ء زیر صدارت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں احمدی احباب کے علاوہ خواتین اور غیر احمدی دوست بھی شامل ہوئے۔ تلاوت و نظم کے بعد صاحب صدر۔ مرزا محمد صادق صاحب۔ ماسٹر عبد الکریم صاحب اور شیخ محمد لطیف صاحب بی۔ اے اور شیخ فضل حق صاحب نے تقریریں کیں۔ جلسہ کے اختتام پر شیخ فضل حق صاحب کی طرف سے مٹھائی اور چائے سے حاضرین کی تواضع کی گئی۔ (امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ (بلوچستان))

فیض اللہ چک ضلع گورداسپور

جماعت احمدیہ فیض اللہ چک نے زیر صدارت قاضی عظیم اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ ۲۰/۲/۴۵ کو جلسہ منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار اور مولوی عبد المجید صاحب دیہاتی مبلغ حلقہ دھاریوال نے تقریریں کیں۔ (خاکسار غلام محمد مدرس)

اس کا امتحان ہے۔ جو خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ۲۵ مارچ کو منعقد ہو رہا ہے۔ مجلس کی طرف سے تمام خواتین و احباب خصوصاً خدام کو شمولیت کی دعوت ہے۔ (خاکسار مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان)

جمشید پور

جماعت احمدیہ جمشید پور نے مصلح موعود کا جلسہ ۲۰ رفروری کو کیا ۔ جماعت کے افراد کے علاوہ چند غیر احمدی احباب نے بھی شرکت کی جناب چودھری عبد اللہ خاں صاحب امیر جماعت نے ۲ گھنٹہ تک تقریر کی ۔ سامعین اچھا اثر لے کر گئے (عبد المجید سیکرٹری تبلیغ)

پٹیالہ

جماعت احمدیہ پٹیالہ نے شیخ محمد افضل صاحب کی صدارت میں جلسہ کیا ۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد عطاء الرحمن صاحب نے ایک مضمون پسر موعود کے متعلق پڑھ کر سنایا ۔ اس کے بعد خاکسار نے تقریر کی ۔ آخر میں صاحب صدر نے تقریر فرمائی (خاکسار: جمیل الرحمن سیکرٹری دعوۃ و تبلیغ انجمن احمدیہ پٹیالہ)

ننگار ضلع گورداسپور

۲۰ رفروری جلسہ کیا گیا ۔ جس میں مرد عورتیں اور بچے احمدی اور غیر احمدی کثرت سے شامل ہوئے تلاوت و نظم کے بعد مولوی محمد الدین صاحب نے تقریر کی ۔ آپ کے بعد پھر نظم پڑھی گئی ۔ اور مولوی خدا بخش صاحب مدرس نے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے وجود باجود میں پورا ہونا ثابت کیا ۔ بعد ازاں پھر قرآن شریف کی تلاوت اور نظم پڑھی گئی اسکے بعد خاکسار نے خود پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق تقریر کی ۔ (خاکسار ۔ رشید احمد چغتائی واقف زندگی تحریک جدید)

دھرم کوٹ بگہ

۲۰ رفروری شیخ جلال الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دھرم کوٹ کی صدارت میں جلسہ مصلح موعود سوا نو بجے سے رات کے ۱۱ بجے تک ہوا ۔ بعد تلاوت قرآن مجید و نظم مولوی صدر الدین صاحب مولوی فاضل واقف زندگی نے مفصل طور پر پیشگوئی کو بیان کیا ۔ اور وہ رویا و الہام جو حضرت امیر المومنین کو خدا تعالیٰ نے مصلح موعود کے متعلق فرمایا تھا ۔ حاضرین کو پڑھ کر سنایا ۔ حاضرین کی تعداد بفضل خدا تقریباً چار صد تھی ۔ اس میں گرد و نواح کے لوگ بھی شامل تھے ۔ ہندو و غیر احمدی اصحاب بھی شامل تھے ۔ (عبد الغنی جنرل سیکرٹری)

سامانہ ریاست پٹیالہ

۲۰ ہش کو چونکہ مصلح موعود کا جلسہ پٹیالہ میں تھا

(اس لئے ۱۲ رفروری کو مصلح موعود کا جلسہ مسجد احمدیہ میں کیا گیا ۔ پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر مولوی محمد شجاعت علی صاحب انسپکٹر بیت المال اور جمیل الرحمن صاحب نے تقاریر فرمائیں ۔ حاضری ہندو مسلم و احمدیان خاصی تھی ۔ ایک ہندو دوست نے پر زور کہا کہ واقعی اس پیشگوئی کے مصداق حضرت امیر المومنین مرزا محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہیں (ظفر حسن امیر جماعت احمدیہ سامانہ ریاست پٹیالہ)

موسیٰ بنی مائنز

مصلح موعود کا جلسہ مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مولوی فیاض الدین صاحب پریذیڈنٹ منایا گیا ۔ احمدی احباب کے علاوہ بہت سے غیر احمدی اصحاب شریک جلسہ ہوئے ۔ تمام حاضرین کی تواضع چائے ۔ بسکٹ اور فواکہات سے کی گئی ۔ (عطاء الرحمن سیکرٹری تعلیم و تربیت)

کیام ضلع جالندھر

۲۰ رفروری ۱۹۴۵ء کو زیر صدارت چودھری غلام جیلانی صاحب جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور چودھری ظہور الدین صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی ۔ اس کے بعد مولوی نور الاسلام صاحب انسپکٹر بیت المال نے حضرت فضل عمر کے احسانات و برکات کو پیش کیا ۔ صاحب صدر کی تقریر کے بعد جلسہ ختم ہوا ۔ (عبد الغنی خان جنرل سیکرٹری)

کیرنگ اڑیسہ

مصلح موعود کا جلسہ ۲۰ رفروری کو منعقد ہوا ۔ میاں حسام الدین صاحب نے تلاوت قرآن کریم اور سید غلام ہادی و عبد الصمد خان صاحب نے نظم خوانی کی ۔ منشی فیاض الدین خان صاحب قائد مجلس خدام ۔ شیخ عبد المنان صاحب یٰسین خان صاحب ۔ شیخ مطیع الرحمن صاحب ۔ محسن خان صاحب ۔ شیخ مکرم علی صاحب ۔ معین الدین خان صاحب اور محمد نصیر الدین صاحب نے تقریریں کیں ۔ بعد میں صدر جلسہ نے اس عظیم الشان پیشگوئی کے پورے ہونے کے نشان کو پھیلانے کی تحریک کی (ناظر خان سیکرٹری تبلیغ)

لجنہ اماء اللہ جالندھر شہر

پریذیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے یوم مصلح الموعود کے سلسلہ میں ۲۰ رفروری کو اپنے مکان پر جلسہ کیا ۔ احمدی عورات جلسے میں غیر احمدی خواتین کو بھی مدعو کیا ۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد امۃ الحبیب نے نظم پڑھی ۔ اور اختر النساء بنت چودھری دوست محمد خان صاحب ۔ سعیدہ خانم صاحبہ ۔ قدسیہ شمیم صاحبہ ۔ سعادت جہاں صاحبہ ۔ ۴۴

۴۴ امۃ الحبیب صاحبہ ۔ قدسیہ شمیم صاحبہ اور آخر میں پریذیڈنٹ صاحبہ نے اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا اور جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا (سیکرٹری)

گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

۲۰ ہش کو لجنہ اماء اللہ اور

وصیتیں

نوٹ :۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو ۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے ۔ ۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۸۰۷۲ منکہ نصیرہ بیگم زوجہ چودھری نصیر احمد صاحب قوم جٹ عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد اسٹیٹ ڈاک خانہ فضل بھرو ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ہش ۱۳۲۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ میری جائیداد مبلغ تین صد روپیہ حق مہر ہے ۔ زیورات طلائی ۸ تولہ اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہوں ۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو ۔ تو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ۔ الامۃ نصیرہ بیگم موصیہ ۔ گواہ شد :۔ نصیر احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد :۔ چودھری محمد طفیل برادر موصیہ ۔

۸۰۶۷ منکہ مہتاب بیگم زوجہ ملک غلام احمد خالصاحب قوم ککے زئی عمر ۳۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۰ء ساکن حویلی ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴ ہش ۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد حسب ذیل ہے مشین سلائی قیمتی ۵۰/- روپیہ ۔ زیورات طلائی ۱/۲ ۳ تولہ مہر ۵۰۰/- اپنے خاوند سے وصول کر لیا ہے کل ۸۷۷/- روپے آٹھ آنہ ہوئے ۔ میں اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ۔ الامۃ :۔ مہتاب بیگم موصیہ ۔ گواہ شد غلام احمد بنسر حال گوگیرہ ڈسپنسری ۔ گواہ شد ملک صلاح الدین ایم اے

۸۰۶۶ منکہ شیخ منظور احمد ولد دوست محمد صاحب قوم خواجہ پوری پیشہ تجارت عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ۔ کیونکہ والد صاحب خدا کے فضل سے زندہ ہیں ۔ اور میں سرگودھا شوگمپنی پر شراکت کی صورت میں کام کرتا ہوں ۔ اس لحاظ سے موجودہ آمدنی میری ۳۰ روپے ماہوار ہے ۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ میں انشاء اللہ ماہوار ادا کرتا رہوں گا ۔ آمدنی کی کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا ۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد میری ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ العبد :۔ شیخ منظور احمد موصی گواہ شد :۔ شیخ دوست محمد والد موصی ۔ گواہ شد :۔ شیخ عطاء اللہ ولد مولا بخش

۸۰۶۱ منکہ محکم دین ولد محمد عبد اللہ قوم دھاڑیوال پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن موضع مرل ڈاک خانہ کھیوڑہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد کوئی نہیں ۔ کیونکہ والد صاحب زندہ ہیں میری تنخواہ اس وقت ۵۵ روپے ماہوار ہے میں اپنی آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں گا ۔ تو مجلس کار پرداز کو اطلاع دوں گا ۔ اور اس پر وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر جس قدر جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ۔ العبد :۔ محکم دین موصی مرل ۔ گواہ شد :۔ محمد عبد اللہ والد موصی نشان انگوٹھا ۔ گواہ شد علی محمد موصی وصحابی ۔ گواہ شد :۔ محمد علی ۔

۸۰۵۰ منکہ عزیز بیگم زوجہ چودھری عنایت اللہ خاں صاحب ۔ قوم جٹ گھمن عمر ۴۹ سال ۔ تاریخ بیعت ۱۹۲۵ء ساکن بہلولپور ۔ ڈاک خانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ نبوت ۱۳۲۳ ہش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ۔ منقولہ جائیداد کی تفصیل یہ ہے زیورات طلائی چار تولے ۔ مہر ۵۰۰/- بذمہ خاوند ایک ہزار روپیہ قرضہ خاوند سے لینا ہے ۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں ۔ میری وفات پر اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان وارث ہوگی ۔ الامۃ عزیز بیگم موصیہ تعلیم خود ۔ گواہ شد : عنایت اللہ خاں خاوند موصیہ ۔ گواہ شد کیپٹن محمد احمد پسر موصیہ ۔ گواہ شد محفوظ الرحمن پسر موصیہ ۔

۸۰۵۴ منکہ غلام احمد ولد امام دین صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن چانگریاں ڈاکخانہ پھلورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ ہش ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں ۔ میری جائیداد ذاتی کوئی نہیں ۔ کیونکہ والد صاحب زندہ ہیں ۔ میری ماہوار آمد بسلسلہ ملازمت ۳۴/- روپے ہے مع قحط الاؤنس اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت

حاوی ہوگی۔ العبد۔ غلام احمد پنجاب مینٹل ہاسپٹل لاہور۔ گواہ شد۔ عبدالکریم سکرٹری لنگا۔ گواہ شد۔ علی محمد موصی وصحابی

۸۰۱۹۔ منکہ عائشہ بی بی زوجہ ہدایت اللہ صاحب قوم درزی پیشہ سلائی عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ننگوہے ڈاکخانہ چندر کے منگولاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد زمین دس مرلہ زمین سفید قادیان دارالرحمت میں قیمتی -/۵۰۰ اور ایک مکان سکونتی دارالرحمت میں قیمتی -/۶۲۵ ایک زیور کانٹے سونے کے قیمتی -/۲۸ روپے۔ مہر میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں کل جائیداد -/۱۰۵۳ روپے کی ہے۔ جس میں سے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اگر میرے مرنے کے وقت اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ عائشہ بی بی موصیہ۔ گواہ شد ہدایت اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد بشیر احمد برادر حقیقی۔

۸۰۴۲۔ منکہ سمیع دین ولد فتح دین قوم راجپوت احمدی پیشہ فوجی ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت اکتوبر ۱۹۳۱ء ساکن ملائے پور ڈاکخانہ تاجپور سیداں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹ دسمبر ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ملکیت اور بیع دس بیگہ زمین اور -/۱۴۰ روپے میں کچھ زمین رہن ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں نیز میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۸۱/۸ ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں گا۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری اور جائیداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد سمیع دین ۱۱۱۸۷ آئی اے۔ وی۔ بیس ہیڈنگ لائن ڈی سکواڈرن انبالہ چھاؤنی۔ گواہ شد محمد علی برادر حقیقی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد علی محمد موصی وصحابی انسپکٹر وصایا۔

۸۰۴۳۔ منکہ سارہ بیگم زوجہ محمد ارصوفی رحیم بخش صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷ ماہ صلح ۱۳۲۴ ہش مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے:۔ (۱) چوڑیاں طلائی (۲) کانٹے طلائی۔ (۳) انگوٹھی طلائی (۴) کلپ طلائی۔ جن کا مجموعی وزن ساڑھے تین تولہ سونا ہے۔ ان زیورات کی موجودہ قیمت اندازاً پونے تین صد -/۲۷۵ روپیہ ہے۔ ادائیگی کے وقت سونا جو نرخ ہوگا۔ اس کے مطابق ادا کرنے کی ذمہ دار ہوں گی۔ زیورات کے علاوہ میرے پاس -/۱۰۰ روپیہ نقد موجود ہے میرا مہر مبلغ -/۵۰۰ روپیہ ذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ میں اس جائیداد کے متعلق وصیت کرتی ہوں۔ کہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ نیز میرے لئے میرے محترم شوہر کی طرف سے -/۱۰ روپیہ بطور جیب خرچ مقرر ہیں۔ میں اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ماہوار داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہوں گی۔ میں اپنی زندگی میں اس وصیت کی پابند رہوں گی۔ اور وفات کے بعد میرے ورثا اس کے پابند ہوں گے۔

پیتل کے برتن

کیا آپ کو معلوم ہے۔ کہ پیتل کے تمام برتنوں کی قیمت پر کنٹرول لگ گیا ہے۔ براس یوٹنسلز (کنٹرول) آرڈر ۱۹۴۴ء کے شیڈیول یا فہرست ۲ میں مختلف قسم کے پیتل کے برتنوں کی انتہائی قیمتوں کی بابت پوری معلومات درج ہیں۔ یہ فہرست منیجر آف پبلیکیشنز سول لائنز دہلی سے قیمتاً مل سکتی ہے۔ حکومت کی دی ہوئی پیتل کی چادروں سے بنے ہوئے برتن تقریباً تمام اہم مقامات پر منظور شدہ دوکانداروں سے مل سکتے ہیں۔ منظور شدہ بیوپاری سے کہیئے۔ کہ آپ کو براس یوٹنسلز (کنٹرول) آرڈر ۱۹۴۴ء کے شیڈیول یا فہرست ۲ کی سرکاری نقل دکھائے۔ اگر پیتل کے برتن کنٹرول شدہ قیمتوں پر حاصل کرنے میں کوئی دقت ہو۔ تو مقامی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا کنٹرولر جنرل آف سول سپلائیز بمبئی کو لکھیئے۔ اپنی ضرورت سے زیادہ مت خریدیئے۔ تاکہ دوسرے اپنی ضروریات سے محروم نہ رہیں

محکمہ انڈسٹریز اینڈ سول سپلائیز نئی دہلی نے شائع کیا

AA.A1599

ایک تازہ شہادت

:۔ مکرمی محترمی جناب عبدالغفار صاحب سیکرٹری امور عامہ کانپور تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "میں نے آپ سے ماہ جون ۱۹۴۴ء میں مکمل کورس دوائی "فضل الہٰی" کا منگوایا تھا۔ خدا کے فضل سے لڑکا پیدا ہوا الحمدللہ" قیمت مکمل کورس علاوہ محصولڈاک ۱۶ روپے۔ ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان (پنجاب)

حب ایارج فیقرا

:۔ اس نسخہ کو سب سے پہلے بقراط نے تیار کیا تھا۔ بعد میں بعض دوسرے اطباء نے اسمیں ترمیم کی۔ ہم نے موجودہ طبی ضروریات کے لحاظ سے ان تمام حکمائے متقدمین کے نسخوں سے استفادہ کر کے اپنے تجربہ کی بناء پر ایک بیش بہا اور قیمتی نسخہ تیار کیا ہے۔ یہ گولیاں صرع۔ مالیخولیا۔ فالج۔ سکتہ۔ رعشہ۔ لقوہ۔ تشنج۔ شقیقہ۔ دوار بہرہ پن۔ درد گوش۔ وجع مفاصل۔ نقرس ضیق النفس۔ درد گردہ۔ درد مثانہ۔ عرق النساء داء الثعلب (بال پچر) قروح کہنہ (پرانا زخم) گلٹیاں۔ استرخائے مثانہ۔ امراض بلغمی وسوداوی سلسل بول۔ بواسیر۔ اور سر کی تمام بیماریوں کیلئے مفید ہے قیمت ایک روپیہ تولہ۔

حاجی عبدالعزیز خان حکیم حاذق مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

رعایتی اعلان

چند مفید مجربات (صرف ایک بار آزما کر دیکھ لیں)

(۱) صبایا۔ بچوں کے سوکھے مسان۔ دستوں۔ بدہضمی۔ قے دیر سے دانت نکلنے اور چلنے کی کمی خون۔ کمزوری اور دیگر عوارض کے لئے بہت ہی مفید اور آزمودہ دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ۸/۔

(۲) اناثی نمبر ۱ بے قاعدہ یا رکے ہوئے ایام دور کرنے کیلئے اکسیر قیمت ہے

(۳) اناثی نمبر ۲ سیلان الرحم لیکوریا اور رحم کے دیگر عوارض کیلئے اکسیر ہے قیمت ۳/۔

(۴) القوۃ:۔ ہر قسم کی کمزوری کے لئے (اور ہر ایک کیلئے) بہت ہی مفید ہے۔ قبض کو دور کرتی ہے۔ ہاضمہ کو بڑھاتی ہے۔ ہمت۔ پھرتی اور چستی اور خون صالح پیدا کرتی ہے قیمت

(۵) شبابی:۔ مردانہ ضعف اور عوارض کیلئے بہت ہی سریع الاثر اکسیر ہے۔ قیمت ۴/۔

ایم ہاشمی پوسٹ بکس نمبر ۹۰۸۱ کلکتہ

لکھنو آملہ ہیئر آئل رجسٹرڈ نمبر ۵۱۷

تمام دماغی کام کرنے والے اشخاص مثلاً طلباء و کلاء اڈیٹرس تجار کے لئے ایک بیش قیمت تحفہ ہے۔ کمزوری دماغ و اعصاب لکھنو آملہ ہیئر آئل کے سامنے ٹھیر نہیں سکتی۔ عمدہ چیز ہے۔ لاکھوں بوتلیں فروخت ہو رہا ہے۔ معزز حضرات کے سینکڑوں تعریفی خطوط موجود ہیں۔ آپ بھی منگا کر فائدہ اٹھائیے۔ قیمت ۲/ فی پونڈ علاوہ محصول۔ دوکانداروں کو خاص رعایت۔ ملنے کا پتہ:۔

دی لکھنو پرفیومرس اینڈ کوکلول اسٹریٹ کانپور

بہترین چاقو

ہاگورا کا اصلی اور بہترین اسٹیل سے تیار شدہ گارنٹی شدہ۔ بہترین جیبی چاقو جس کے پیتل کے خوشنما دستے پر ہاگورا کا اشتہار لکھا ہوتا ہے۔ قیمت فی چاقو ایک روپیہ (-/-/۱ روپیہ) ڈاک خرچ علاوہ ۱- چھ چاقو منگوانے پر ۱۱/ ڈاک خرچ بھی معاف فری ڈلوری ہوگی۔ تھوک بیوپاریوں کو خاص رعایت دی جاتی ہے۔

ایس ایم عبداللہ احمدی ہاگورا ورکس وزیر آباد

حب اٹھرا رجسٹرڈ

اٹھرا کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لیے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۱/۸ مکمل خوراک گیارہ تولہ ایک دم منگوانے پر بارہ ۱۲ روپے۔

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول دواخانہ معین الصحت قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لندن ۲ مارچ - ڈاکٹر گوبلز نے جرمن ریڈیو پر ایک تقریر میں دھمکی دی - کہ عنقریب برطانیہ کے بہت بڑے رقبہ پر وسیع پیمانہ پر گولہ باری شروع کر دی جائے گی - ڈاکٹر گوئبلز نے کہا کہ جنگ کسی حالت میں بھی خاتمہ کے نزدیک نہیں پہنچی - برطانیہ کا تجارتی بیڑا بالآخر جرمن یو بوٹوں کا شکار ہو جائیگا جنگ کے بعد برطانیہ کی ساری دولت اور طاقت تباہ ہو چکی ہوگی - اور وہ پچھتائے گا - ہم یہ جنگ ضرور جیتیں گے - لیکن اگر اتحادی جیت گئے - تو جرمن لیڈران کی آنکھوں کے سامنے باعزت مریں گے - اس وقت ہماری تمام تر توجہ زندگی اور موت کی اس جنگ میں فتح اور کامرانی حاصل کرنے کی طرف لگی ہوئی ہے جرمن لوگ اس وقت آزمائش میں سے گزر رہے ہیں - اور شبہ نہیں کہ وہ امتحان میں پورے اتریں گے -

لندن ۲ مارچ - اس بات کا امکان ہے کہ برطانی حکومت لندن کی پولش گورنمنٹ کو ۴۶ ملین پونڈ کی سالانہ امداد دینی بند کر دے - پولش گورنمنٹ اس امداد کے ذریعہ ہی جو برطانی حکومت اسے قرضہ کی شکل میں دیتی رہی ہے اپنی سرگرمیاں جاری رکھتی رہی ہے - اب وہ اپنی سرگرمیاں جاری نہ رکھ سکے گی -

لنڈن ۲ مارچ - کامن ویلتھ ریلیشنز کانفرنس میں برطانی سلطنت کے مختلف حصوں میں ہندوستانیوں کے درجے کے سوال پر غور کیا گیا - ہندوستانی نمائندوں نے اس امر پر زور دیا کہ افریقہ میں رنگ کے ، تمیاز کو ختم کر دیا جائے - کیونکہ ہندوستان میں جنوبی افریقہ کے اس اقدام کے خلاف سخت جذبہ پایا جاتا ہے - جنوبی افریقہ کے نمائندہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چند سالوں میں جنوبی افریقہ کے گوروں میں بھاری تبدیلی پیدا ہو گئی ہے - ہندوستان کو صبر سے کام لینا چاہیئے - ہندوستانی ڈیلیگیٹوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس سوال کا بغیر کسی تاخیر کے فیصلہ ہو جانا چاہیئے

نئی دہلی ۲ مارچ - کل وار سکرٹری نے مرکزی اسمبلی میں بتایا - کہ یونان میں خانہ جنگی کے دنوں میں ۲۸ ہندوستانی مارے گئے - اور ۱۹۰ زخمی ہوئے - انہوں نے مزید بتایا - کہ اندازاً ۱۰۰ ہندوستانی جنگی قیدیوں کے ساتھ یونان میں بدسلوکی کی گئی - اور ان کو ننگا کیا گیا - بوٹ وغیرہ اتروائے گئے - اور انہیں ننگے پاؤں صرف زیر جامہ پہنے ہوئے چلنے پر مجبور کیا گیا - حکومت ہند نے وزیر ہند کو اس کے خلاف زبردست احتجاج کرنے کو کہا ہے -

لندن ۲ مارچ - بخارسٹ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جنرل راڈسکو کی کابینہ نے استعفیٰ دے دیا ہے - شاہ رومانیہ نئی کابینہ کے قیام کے لئے متعلقہ لیڈروں سے بات چیت کر رہے ہیں - اس جگہ اس امر کا اظہار ضروری معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ چند دنوں سے رومانیہ میں کمیونسٹوں کا انقلاب برپا ہے -

لندن ۲ مارچ - جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی میں خوراک کا راشن کم کر دیا گیا ہے - تاکہ نئی صورت حالات کا مقابلہ کیا جا سکے اور پناہ گزینوں کو خوراک دی جا سکے -

لاہور ۲ مارچ - کل دوپہر سر منوہر لال نے پنجاب اسمبلی میں ۴۶-۱۹۴۵ء کا بجٹ پیش کیا - آپ نے بتایا کہ آمدنی اکیس کروڑ سترہ لاکھ روپیہ اور خرچ انیس کروڑ چھبیس لاکھ روپیہ ہے - ایک کروڑ بانوے لاکھ روپے کی بچت ہوگی

لنڈن ۲ مارچ - ہاؤس آف کامنز میں میجر ہیر کر نے کہا کہ یالٹا کانفرنس میں جو فیصلے کئے گئے ہیں - ان کی وجہ سے پولینڈ دوسری باتوں کے علاوہ اپنا قریباً نصف علاقہ ایک تہائی آبادی اور ۸۰ فیصدی تیل اور قریباً نصف کیمیکل انڈسٹری سے محروم ہو جائیگا

ماسکو ۲ مارچ - مارشل سٹالن نے جنگی اعلان میں اس خبر کی تصدیق کر دی ہے کہ روسی فوج نے سٹیٹنس قبضہ کر لیا ہے - جسے جرمن ایک سابقہ بیان کے مطابق خالی کر گئے تھے - یہ جگہ چپلین سے ۸۰ میل جنوب اور بالٹک کے ساحل سے ۵۰ میل پر ہے -

پیرس ۲ مارچ - مارشل پٹیان اور سابق وشی وزراء کی تمام جائیداد پولیس نے اپنی نگرانی میں لے لی ہے - ایک فرانسیسی اعلان میں بیان کیا گیا ہے کہ فرانسیسی گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ اطالوی گورنمنٹ کے ساتھ براہ راست تعلقات قائم کئے جائیں -

لاہور ۲ مارچ - کل پنجاب اسمبلی میں کمیونسٹ ممبر سردار سوہن سنگھ جوش نے سوال کیا کہ کیا وزیر اعظم بتا سکتے ہیں - کہ سی آئی ڈی کے کتنے شکاری کتے کمیونسٹوں کے پیچھے کہیں لگے ہوئے ہیں - وزیر اعظم نے جواب میں کہا کہ ان کے متعلق آپ کو زیادہ پتہ ہو سکتا ہے کہ سی آئی ڈی نے کوئی شکاری کتے رکھے ہوئے ہیں یا نہیں - اس پر سردار سوہن سنگھ نے کہا کہ سی آئی ڈی کے شکاری کتے تو آپ ہیں - بلکہ آپ تو گورنر کے سب سے بڑے شکاری کتے ہیں - سپیکر کے حکم دینے پر جوش صاحب نے یہ الفاظ واپس لے لئے اگرچہ وزیر اعظم نے کہا کہ مجھے ان الفاظ پر ناراضگی نہیں - کیونکہ یہ کہنے والے کی کمزوری کو ظاہر کرتے ہیں -

لندن ۲ مارچ - مغربی محاذ پر جرمنوں نے کل رائن کے پار پیچھے ہٹنا شروع کر دیا ہے - اتحادی طیارے ہٹتے ہوئے جرمنوں پر بے پناہ بمباری کر رہے ہیں - نویں امریکن فوج کی پیشقدمی کی خبروں کو ظاہر نہیں کیا جا رہا - پہلی امریکن فوج نے الیفرڈ نہر کے پار اپنا مورچہ اور بڑھا لیا ہے - یہاں جرمن سخت مقابلہ کر رہے ہیں - تیسری امریکن فوج نے برلین جانے والی ریلوے لائن کے ایک اہم جنکشن پر قبضہ کر لیا ہے -

واشنگٹن ۲ مارچ - جنرل میکارتھر کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ امریکن فوج پالاوان کے جزیرہ میں اتر گئی - یہ جزیرہ جنوبی چین کے سمندر میں ہے - حملہ آور دستے جزیرہ کے سب سے بڑے شہر پر اترے - جو مشرقی کنارے کے بیچ میں ہے - اور اب بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں - امریکن بمبار اور جنگی جہاز اپنی فوجوں کی مدد کے لئے لگاتار بم اور گولے برسا رہے ہیں - دشمن یہاں معمولی مقابلہ کر رہا ہے - یہ جزیرہ منڈورو کے جنوب مغرب سے بورنیو کے شمال تک پھیلا ہوا ہے - اس کی لمبائی ۲۷۰ میل ہے - مگر چوڑائی بہت کم ہے - یہاں بہت عمدہ ہوائی اڈے ہیں -

کلکتہ ۲ مارچ - برما میں چودھویں فوج کے دستوں نے ییجن کے گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے - اب اس محاذ پر جاپانی مقابلہ کا زور کم ہوتا جا رہا ہے - اتحادی دستے مانڈلے کے شمال میں جنوب کی طرف برابر بڑھ رہے ہیں اراکان میں اتحادی دستے رو نیوا سے تا مانڈو کی طرف اور آگے بڑھ گئے ہیں - تا مانڈو اکیاب سے ۶۲ میل پر ہے - جاپانی یہاں بھی سخت مقابلہ کر رہے ہیں -

دہلی ۲ مارچ - امریکن بمباروں نے ہندوستان کے اڈوں سے اڑ کر سنگاپور پر حملہ کیا - ابھی اس حملہ کا پورا حال معلوم نہیں ہو سکا -

دہلی ۲ مارچ - سنٹرل اسمبلی نے سر محمد یامین صاحب کا ریزولیوشن ۳۵ کے مقابلہ میں ۵۵ ووٹوں کی کثرت سے منظور کر لیا ہے - یہ ریزولیوشن گزشتہ اجلاس میں پیش ہوا تھا - اور وہ یہ ہے کہ نیشنل وار فرنٹ کو توڑ دیا جائے -

لندن ۲ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ مسز چرچل نے روسی گورنمنٹ - روسی ریڈ کراس سوسائٹی اور روسی کریسنٹ سوسائٹی کی روس کا دورہ کرنے کی دعوت کو منظور کر لیا ہے مسز چرچل روس کے امداد کے فنڈ کی چیئرمین ہیں

پریٹوریا ۲ مارچ - کل پریٹوریا کے وسط میں مرکزی فوجی اسلحہ خانہ میں ایک زبردست دھماکہ ہوا - یہ خدشہ کیا جا رہا ہے کہ اتلاف جان بہت زیادہ ہوا ہے -

واشنگٹن ۲ مارچ - کل صدر روزویلٹ نے امریکی نیوز ایجنسیوں کے نامہ نگاروں کو ایک انٹرویو کے دوران میں کہا کہ کریمیا کانفرنس میں اتحادی ممالک کے لیڈروں نے ایک خفیہ معاہدہ کیا ہے -

صدر روزویلٹ نے کہا کہ وہ امریکی پارلیمنٹ کو اس خفیہ معاہدہ سے مطلع کرنے کے لئے تیار ہیں - اگرچہ وقت آنے پر اس خفیہ معاہدہ کو آشکارا کر دیا جائے گا لیکن امریکی پارلیمنٹ کو اس کے متعلق باخبر کرنا ضروری نہیں ہے